سوال

کیا بیوہ عورت دوران اپنے داماد کے سامنے آ سکتی ہے؟

جواب

لحمد للہ.

؛عورت کو عدت کے دوران اپنے اسی گھر میں رہنا چاہیے.جس گھر میں رہتے ہوئے اس کی خاوند کی وفات ہوئی تھی وہ چار ماہ دس دن کی عدت اسی گھر میں رہے گی اور بغیر کسی ضرورت کے باہر نہیں نکل سکتی.

ر(10670) کے جواب کا مطالعہ کریں.

رسے عدت والی عورت کو منع کیا گیا ہے اس کے علاوہ باقی امور میں وہ طبعی اور عام زندگی بسر کریگی اور اس میں اسے کسی تکلف اور اپنے اوپر شدت کی ضرورت نہیں بلکہ عادت کے مطابق رہے گی.

کا داماد اس کے لیے محرم ہے، وہ اس کے سامنے آ سکتی ہے اور اس کے ساتھ بیٹھ کر بات چیت کر سکتی ہے اور عادتا چہرہ اور ہاتھ وغیرہ بھی ننگا رکھ سکتی ہے.

رسبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور تمہاری بھانجیاں اور تمہاری بھتیجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہے، اور اور تمہارے رضاعی بھائی اور تمہاری بیویوں کی مائیں... النساء(23).

یخ ابن باز رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

ایک عورت کی شادی شدہ بیٹی ہے اور یہ عورت اپنے داماد سے پردہ کرتی اور داماد کے ساتھ بیٹھ کر نہیں کھاتی بلکہ تقریبات اور عید کے موقع پر اسے سلام بھی نہیں کرتی اس عمل کا حکم کیا ہے؟

یخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

اد اپنی ساس کے لیے محرم ہے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

رتمہاری بیویوں کی مائیں..

م اس کے محرم ہونے پر متفقہ ہیں.... لیکن اس کے سامنے چہرہ ننگا رکھنا اور پردہ اتارنا یا اس کے ساتھ کھانا کھانا ضروری نہیں؛ بلکہ اگر وہ ایسا کرے تو افضل و بہتر ہے، اس سے ان میں محبت والفت پیدا ہوگی، اور اس طرح اللہ سبحانہ وتعالی کے اس حکم پر ہوگا جو اس کے لیے مباح کیا گیا ہے" انتہی

ز(26/21).

رشیخ رحمہ اللہ ایک جگہ یہ فرماتے ہیں :

ت وحاجت گھر میں پوری کریگی، اپنے اور مہمانوں کے لیے کھانا تیار کر سکتی ہے چاند کی روشنی میں گھر کی چھت پر اور باغیچہ میں چہل قدمی کر سکتی، اور جب چاہے غسل کر سکتی ہے.جس سے چاہے بغیر کسی خرابی وفتنہ وشک والی بات کر سکتی ہے، اور عورتوں سے مصافح کر سکتی ہے، اسی طرح اپنے محرم سے

ز(190/22).

175427